

# صورت الشیطان

## خان زادی

www.urdu novelsmania.com

Urdu Novels Mania Team©

www.urdu novelsmania.com

\* صورت الشیطان 🔥👁️ \*

\* وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَعْطَىٰ مِثْمُومًا بِصَوْتِكَ \*

اور (اے شیطان!) تو بہکالے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...

فائر الارم جیسی آواز سے آنکھ کھلی تو اس نے بے زار ہو کر ادھر ادھر دیکھا۔ ایک تحقیق کے مطابق ہمارے الارم کی آواز ہمارے دماغ کو بالکل پسند نہیں ہوتی... دن کے کسی حصے میں بھی سن لیں تو بری ہی لگتی ہے....

یہ الارم کی سریلی گھنٹی اب اس کی جان نہیں چھوڑنے والی تھی سو وہ تنگ آ کر بستر سے اٹھ کر واش روم کی جانب بڑھا۔

ناشتے کی میز پرینال بیٹھی تھی اور امی ناشتہ لگا رہی تھیں۔ اجمیر کالج یونیفارم کی ٹائی باندھتا ہوا کرسی کھینچ کر بیٹھا۔

"اے سستی میں آسکر ایوارڈ یافتہ لڑکی! اٹھو اور کوئی گانا لگاؤ مزے دار سا..."

"شرم کرو... صبح نعتوں کا وقت ہوتا ہے... گانے سن کر نحوست مت لاؤ... اٹھو

ینال... نعت چلاؤنی وی پہ...." امی نے جھڑکا تو اجمیر منہ بسور کر رہ گیا۔ ینال نیند میں بھری اٹھی اور کرٹی وی آن کر دیا۔

دف اور بانسری کی سر کے ساتھ "تاجدار حرم" کی آواز گونجی اور امی دھیمادھیماساتھ ہی گنگنا نے لگیں....  
اجمیر ناشتہ زہر مار کرنے لگا.

ینال کالج بس میں چڑھی تو سب لڑکیاں اس کا ہی انتظار کر رہی تھیں.  
"اوائے... انکل... یہ یو ایس بی لائی ہوں میں... اسے لگائیں سپیکر پہ.... اور والیوم فل کر دیں...." رائقہ نے یو ایس بی آگے پھینکی تو بس ڈرائیور نے دانت نکال کر کچ کر لی.  
کچھ ہی دیر میں بس "لال دوپٹہ" کی آواز سے گونجنے لگی.

بس کالج پہنچی تو اسمبلی کے لئے لائنز بن گئی تھیں. وہ جلدی سے جا کر لائن میں کھڑی ہوئی.  
تلاوت وغیرہ کے بعد اسمبلی اختتام کا پہنچی تو قومی ترانہ لگا دیا گیا. پیچھے صرف سر تھی اور  
جملے انہوں نے خود گانے تھے... خیر جیسے تیسے کر کے اسمبلی ختم ہوئی تو کلاسز اپنے رومز  
میں چلی گئیں.

رات کے گہرے مہیب اندھیرے میں چند ٹمٹماتے تاروں کے سوا کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ ایسے میں چاند کا عکس دکھاتے سیاہ سمندر کے اوپر ایک تخت لگا تھا جس پہ ایک عجیب سی ہئیت کا شخص بیٹھا تھا۔ دیکھنے سے معلوم نہ ہو پاتا کہ یہ کون ہے۔ نہ وہ انسان تھا نہ دیوتا.... وہ جن تھا... جسے ہم سب "ابلیس" کے نام سے جانتے ہیں۔ اس کا نام "عزازیل" تھا مگر اس کی ایک حرکت نے اسے ابلیس اور پھر شیطان بنا دیا.....

سمندر پہ بیٹھا وہ اپنی غضب سے لال اور انتقام کے جذبوں سے بھری ہوئی آنکھیں ان سب چھوٹے شیطانوں پہ جمائے ہوئے تھا جو اپنی اپنی کارکردگی بتا رہے تھے۔

\*وَاسَ تَفَزَزَ مَنْ اسَ تَطَعَتْ مِنْهُمْ بِصَوْتِك\*

اور (اے شیطان!) تو بہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے اپنی آواز کے ذریعے...

"سردار ابلیس کی جے!"

ابلیس نے ہاتھ اٹھا کر سب کو خاموش کرایا۔

"کیا کارکردگی رہی ہے تم سب کی؟"

"سردار لوگ تو آپ کے دیوانے ہیں... منہ سے بھلے جو بھی کہیں پر کرتے صرف وہی ہیں جس سے آپ کا نام بلند ہو... دعوے کرتے ہیں خداوند بزرگ کی محبت کے اور وفاداریاں نبھاتے ہیں آپ سے"۔

ترجمان بڑھا چڑھا کر بول رہا تھا۔ "سردار ہمارے کارندوں نے اتنے سالوں میں جو سرتوڑ کوشش کی ہے اس کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے کہ لوگ خداوند کے کسی بھی دین کو ماننے کو تیار نہیں... ہم نے پہلے یہودیوں کو زعم میں مبتلا کیا اور ان کو بہکایا پھر نصرانیوں کو شرک میں مبتلا کیا اور ان کو بہکایا اور ہم مسلمانوں کے اندر وہ ہر چیز ڈال دی ہے جو پچھلی امتوں میں تھوڑی تھوڑی موجود تھی"۔

"ہاں کوئی ایک مثال تو دو سردار کو..."

مجموعے میں کھڑے ایک معزز شخص نے کہا۔

"ہوتا کچھ یوں ہے لوگ سردار کی آواز کے دیوانے ہیں... اور ہم نے سردار کی آوازیوں دنیا میں پھیلا دی ہے کہ کوئی اگر بچنا بھی چاہے تو نہ بچ سکے... اول تو لوگ بولتے ہیں خیر ہے خیر ہے خیر ہے..."

پھر کوئی بچنا چاہے تو ہم اس کے آگے آگ اور کانٹوں کا دریا بچھا دیتے ہیں

"اور علماء؟" ابلیس ابھی تک کی کارکردگی سے متاثر نہ لگتا تھا۔

"ان کو ہم نے ایک واقعہ پکڑا دیا ہے کہ جب محمد بن عبداللہ نبی خدا مدینہ کی ریاست میں گئے تھے تو وہاں کے لوگوں نے دف بجائے تھے۔ بس انہوں نے یہیں سے سردار کی آواز کی گلی کو چوں میں سننے کا جواز بنا لیا ہے۔ ہمارے پاس ٹرکس کی کمی تھوڑا ہی ہے۔

"اچھا! تو ایسا کیا کمال ہے تمہاری ٹرکس میں؟" ابلیس طنزیہ مسکرایا۔

"میں خدا سے کیا گیا اپنا وعدہ نبھا رہا ہوں کہ میں اس کے آدم کو اولاد کو اپنا دیوانہ اور عاشق بنا دوں گا۔ میں نے دنیا سے خدا کے وجود کے تصور کو ختم کرنے کے لئے ماڈرن سائنس کو نیا رخ دیا۔ میں نے الحاد' ماڈرن ازم اور سیکولر ازم کو متعارف کروایا۔ میں نے لوگوں کو نبیوں اور ولیوں سے مانگنا سکھایا۔ میں نے علماء کو لغویات میں پڑنا سکھایا۔ یہ سب میں نے... میں نے کیا....

اور تم لوگوں کو ایک کام دیا گیا کہ میری آواز سب تک پہنچاؤ اور تم سب سے یہ نہ ہو سکا..." اس کی مسکراہٹ مدہم ہو گئی۔

"تمہارے پاس کل آفتاب ڈھلے تک وقت ہے مجھے اپنی کارکردگی سے آگاہ کرو.... ورنہ ابلیس کی آواز دنیا تک پہنچانے کے لئے ابلیس کے بہت سے فرزند تیار ہیں... جارحیں!"

ابلیس اس کے کندھے پہ تھپکی دے کر مجلس سے نکل گیا۔ جار جیس سر جھکائے کھڑا تھا۔ وہ سردار کو متاثر نہ کر سکا تھا۔ سردار جتنے اعلیٰ کارنامے سرانجام دے چکا تھا 'اسے متاثر کرنا مشکل ہی تھا....

"سردار جار جیس مجھے بھی سردار اعلیٰ کی آواز سننی ہے۔ ایسا کیا ہے اس آواز میں کہ کروڑوں انسان اس کے دیوانے ہوئے پھرتے ہیں؟" ایک نیا شخص جسے ابھی ہی اس مجلس کا حصہ بننے کا شرف ملا تھا 'وہ دوڑ کر جار جیس کے پاس آیا۔

"تمنا تو مجھے بھی بہت ہے کہ سردار کی آواز سنوں... مگر ان کی آواز اتنی سریلی 'دل نشیں اور مسحور کن ہے کہ جو سنتا ہے وہ اپنے باقی سارے کام چھوڑ کر بس اسی کا دیوانہ ہوا رہ جاتا ہے۔ سردار نے فرزند ان ابلیس کو اپنی آواز سنانے سے منع کیا ہے... تاکہ وہ نکمے نہ ہو جائیں... سردار کو کام کرنے والے لوگ چاہئیں... جب کہ سردار کی آواز کے دیوانے ہو جانے والے کسی کام کے نہیں رہتے... سردار کو شدید نفرت ہے ایسے لوگوں سے اور وہ قیامت کے دن بھی ان سے بے زاری کا اظہار کر دیں گے"....

\*وَاسَ تَفَزَزَ مَنْ اسَ تَطَعَتْ مِنْ هُمْ بِصَوْتِكَ\*

اور (اے شیطان!) تو بہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...'

"کیا مطلب حضور؟"

"مطلب یہ کہ ابھی ہمیں سردار کی آواز دنیا تک پہنچانی ہے..."

"سردار جار جیس... کیا میں آپ کے ساتھ انسانوں کی دنیا میں آ جاؤں؟... مجھے سردار کی آواز سننی ہے..."

"ہاں آرمون... آ جاؤ... میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ میں نے کیسے دنیا کو آقا عزازیل کا گرویدہ بنایا ہے..."

آرمون اعتماد سے چلتا جار جیس کے پیچھے چل پڑا۔

وہ جس شہر میں داخل ہوئے وہ ایک بڑا شہر تھا۔

"آرمون... سب سے پہلے تو تم مجھے یہ بتاؤ کہ کیا کام تم آج تک کر چکے ہو؟"

"ام.. سردار کوئی بڑا کام تو نہیں کیا مگر... ہاں وہ میری ڈیوٹی... یہ تھی کہ netflix کی طرف بلواؤں نوجوانوں کو..."

"اوہ ویری گڈ... مطلب تمہارا بھی میرے ہی شعبے سے تعلق ہے... گڈ"



"سردار جار جیس... آپ نے کہا تھا دنیا کی کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں سردار کی آواز نہ ہو... مجھے بھی سنوائیں ناں "آرمون بے چین ہو رہا تھا۔

"ادھر آؤ".....

فٹ پاتھ پہ کھڑی ایک گاڑی کے پاس اس نے آرمون کو کھڑا کیا۔

گاڑی کے اندر سے "wakawaka" کی آوازیں آرہی تھیں۔ آرمون ایک لمحے کو مبہوت ہو گیا۔ جار جیس کے دوبارہ ہلانے پر وہ واپس آیا۔

"سردار! یہ تو اتنی مسحور کن آواز ہے کہ بس.... سردار ابلیس اتنی خوبصورت آواز رکھتے ہیں... بے عیب"....

"تبھی تو انسانوں کو اس آواز کے پیچھے لگایا ہے میں نے.... ابھی تم آگے آگے دیکھو..."

وہاں سے وہ دونوں ایک ہوٹل میں داخل ہوئے۔ پس منظر میں دھیمی دھیمی موسیقی چل رہی تھی۔

"سردار! یہاں سے نکلیں... ورنہ اس نشے میں میں سوہی جاؤں گا..." آرمون بدقت وہاں سے نکلا۔

"یہ لوگ یہاں سکون لینے آتے ہیں۔ انہیں نہیں پتا کہ یہ اتنے پیسے دے کر ابلیس کی آواز سن رہے ہیں... ہا ہا ہا!!"

"سردار! اور کہاں کہاں یہ سب ہے...؟"

"یہ تمہیں ملے گا اس دنیا کی ہر ہر جگہ پر... سوائے قرآن والوں کی مجلسوں کے... یہ دنیا کی ہر محفل میں موجود ہے...."

"سردار کیا ہم ان سب مجلسوں میں جائیں گے؟"

"ہاں... کیونکہ مجھے ابلیس کو ثابت کرنا ہے کہ میری محنت رائیگاں نہیں گئی...." جار جیس ایک عزم سے بول رہا تھا۔

"تو اب ہم کہاں جا رہے ہیں؟"

"میں تمہیں لے کر جا رہا ہوں ایک یہودی شادی کے فنکشن پر.... وہ قوم بنی اسرائیل جسے خداوند تعالیٰ نے تمام جہانوں پر... ہمارے آقا عزرا زیل پر بھی... برتری دی تھی... آؤ میں تمہیں دکھاؤں کہ کیسے یہ آقا کی آواز کے بغیر ملتے تک نہیں...."

ایک ہال نما عمارت میں وہ دونوں داخل ہوئے تو سٹیج پہ پرپل فراک میں ملبوس لڑکی اور پینٹ کوٹ پہنے لڑکا کھڑا تھا۔ ساتھ ہی دو تین سیاہ ہیٹ والے ربنی بھی موجود تھے۔

البتہ پس منظر کی موسیقی سب سے زیادہ واضح تھی۔ انگریزی گانا کانوں کو بہت بھلا محسوس ہو رہا تھا۔

"سردار! یہ دیکھیں ان لوگوں کے حالات... اپنے دشمن کو اپنا آقا بنایا ہوا ہے.... ہا ہا"

آرمون ہلکا سا ہنسا

"یہ تو یہودی ہیں۔ ان سے تو پھر سردار کی جان پہچان ہے۔ ابھی میں تمہیں خداوند ہی توحید کے علمبرداروں کے پاس لے جاؤں تو تم حیران ہو گے کہ خداوند تعالیٰ نے کیسے ان کو ہمارے سردار پہ فوقیت دی"

"کیا مطلب آقا؟"

"تمہیں پتا ہے آرمون... سردار عزازیل کو معلوم ہے کہ کائنات کا سب سے کریہہ کام خداوند تعالیٰ کی نافرمانی ہے.... اور وہ وہی کام اس کے محبوب بندوں سے کروا رہے ہیں۔

یہ خدانے یکتا کے نام لیوا لوگ ہیں جن کو سکون ملتا ہے سردار عزازیل کی آواز

میں.... دشمنی نہیں ہے ان کو سردار سے.... دلی دوستیاں نبھا رہے ہیں یہ"

"سردار.... آقا عزازیل نے تو آپ کو محنت پہ شاباش تک نہیں دی۔ مگر میں گواہ ہوں کہ واقعی آپ کی محنت نے اس دنیا کو ابلیس کی محبت کا گوارہ بنا دیا ہے۔"

"سردار کسی کو شاباش نہیں دیتے.... اور تب تک نہیں دیں گے جب تک توحید کا کوئی ایک بھی نام لیوا باقی رہ جائے..." جار جیس دکھ سے بول رہا تھا۔

"لیکن ہمارے ذمے تو ہمارا کام ہے۔ خداوند کے ماننے والے تو اس کا ایک کام نہیں کرتے اور ہم ابلیس کی خاطر اپنی زندگیاں لگا رہے ہیں۔"

"نہیں آرمون... آج بھی ہیں کچھ ایسے اللہ والے.... تم اللہ کو جانتے نہیں ہو... میں جانتا ہوں... سردار جانتا ہے... تبھی وہ چین سے نہیں بیٹھتا... اللہ نے کہہ دیا ہے کہ اس کے مخلص بندے سردار کی پیروی نہیں کریں گے... اور ہزار کوششیں کرنے کے باوجود... ہم جانتے ہیں کہ ان بندوں پہ ہمارا زور نہیں چلنے والا... آؤ میں تمہیں مسیح کی قوم کا منظر دکھاؤں آرمون..."

\*وَاسَ تَفْ زَزَّ مَنْ اسَ تَطْعَ تَ مَنْ هُمْ بَصَوَّيَكْ\*

اور (اے شیطان!) تو بہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے اپنی آواز کے ذریعے...

وہاں سے وہ دونوں ایک چرچ میں داخل ہوئے۔ انگریزی دھنیں کانوں کو بہت بھلی محسوس ہو رہی تھیں۔

"سرکار... یہ تو مسیح کے ماننے والے ہیں"

"ارے... بس نام کی مسیح پرست ہیں۔ ورنہ یہ سب کے سب ابلیس پرست ہیں۔"

"تو سردار... کیا دنیا میں کوئی ایک بھی ایسا انسان نہیں جسے سردار ابلیس کی آواز نہ بھائے؟"

"ارے نہیں آرمون... ہیں کچھ یکتا پرست... جنہیں سردار کی آواز سنائی جائے تو وہ یوں ہو جاتے ہیں جیسے ان کے کانوں میں پگھلتا سیسہ ڈال دیا گیا ہو.... وہ بے چین ہو کر اٹھ جاتے ہیں۔ جگہ بدل لیتے ہیں۔ ان کے دلوں کا سکون صرف خدائے یکتا کی بات میں ہوتا ہے۔

ایسے اللہ والے موجود ہیں اس دور میں بھی.... انہی کی وجہ سے سردار کا مشن پورا نہیں ہو رہا.... اور..." وہ رازداری سے آرمون کے قریب آیا۔

"اور؟" آرمون بے چینی سے بولا۔

"اور نہ کبھی پورا ہوگا...." یاسیت اس کے چہرے سے ٹپک رہی تھی۔

www.urdu novels mania.com

چرچ سے نکلے تو آرمون کانوں کو ہاتھ لگا رہا تھا۔

"توبہ ہے سردار... ان کو تو ذرا بھی خدائے بلند و برتر کی عزت کا لحاظ نہیں...."

"ارے آرمون... یہ تو تھے یہود و عیسائی... یہ تو پہلے ہی ہمارے چنگل میں ہیں.... اب میں تمہیں لے کر جاتا ہوں آخری نبی کی قوم میں..."

"جناب محمد؟ وہ جو گلیوں سے گزرتا تھا تو شیاطین لرز اٹھتے تھے؟"

"ہاں جناب محمد.... میرا جی چاہتا تھا میں ان پر ایمان لے آؤں... میں نے ان جیسی شخصیت کبھی نہیں دیکھی... لیکن مجھے سردار عزازیل کی محبت نے روک لیا.. میں ان پر ایمان نہ لا سکا... اور اب کہتا ہوں اچھا ہوا کہ ایمان نہیں لایا... ان کے ماننے والوں کے حالات دکھاؤں میں تمہیں تو تم بھی توبہ ہی کرو گے"....

"چلیے پھر اب ہم امت محمد میں چلتے ہیں؟"

"ہاں آرمون... خدائے بلند و برتر کے نام لیواؤں کی بے وفائی کا ایک اور منظر دکھاتا ہوں تمہیں... آؤ!!!"



\*وَاسَ ٓتَفَ ٓزِرَ ٓمَنْ اسَ ٓتَطَعَتْ ٓمِنْ ٓهْمَ ٓبِصَوْتِكَ\*

اور (اے شیطان!) تو بہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...'

سڑک کے دونوں اطراف میں لائننگ ہوئی تھی اور دور سے ہی ڈھول اور باجوں کی آوازیں آرہی تھیں۔

"سردار! یہاں کیا آقا ابلیس تشریف لانے والے ہیں جو ہر طرف ان کے من پسند طریقے پہ ان کا استقبال کیا جا رہا ہے؟"

"ارے نہیں... یہ وہ موقع ہے جس میں خدائے بلندتر کی رحمت کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور یہ لوگ اللہ کا نام لینے کی بجائے ابلیس کا نام لے کر آغاز کرتے ہیں... اور ابلیس کا تو پسندیدہ کام شوہر اور بیوی میں بگاڑ پیدا کرنا ہے.... اسی لئے تو ان کے گھروں میں سکون نہیں ہوتا.... ہا ہا ہا!!"

"آقا مجھے تو حیرت ہے کہ ایک حلال رشتے کے آغاز میں اتنے حرام کام... خداوند بلندتر کا حوصلہ ہے..."

"ہاں آرمون... وہ الصبور ہے... تمہیں معلوم ہے ناں کہ جو کوئی سردار ابلیس کی نافرمانی ہے اس کی کتنی سخت سزا ہے... لیکن خدا معاف کر دیتا ہے ان لوگوں کو..."

چلتے چلتے وہ دونوں ہال میں داخل ہوئے۔ یہ مہندی کا ایک فکشش تھا۔ لوگوں کا ایک جم غفیر تھا جو پچھلی دو شادیوں میں نہیں تھا۔

"سردار یہاں تو بہت زیادہ اونچی آواز ہے..." آرمون نے کانوں پہ ہاتھ رکھ لئے۔

ہال میں جگہ جگہ بڑے بڑے ڈیک لگے تھے۔ کانوں کو پھاڑ دینے والے شور میں لوگ آرام سے انجوائے کرتے چل پھر رہے تھے

"سردار! ایسا تو ہماری بھی کسی محفل میں نہیں ہوتا"....

"جی بالکل... کیونکہ ہماری محفلیں با مقصد ہوتی ہیں اور ان انسانوں کی محفلوں کا کوئی مقصد نہیں ہوتا.... مبارک ہو آرمون! ابلیس کی اولاد ان سب کو اپنی رہ پہ گامزن کرنے میں کامیاب رہی ہے...."

### #NormalizeVoiceOfSatan

یہ جو میرا مقصد تھا.... میں صدیوں میں اس پر کام کر کے کامیاب رہا ہوں۔ وہ مکہ میں رات کو جو چھپ چھپا کر موسیقی کی محفلیں ہوا کرتی تھیں... میں ان کو زبان زد عام لانے میں 'سٹرکوں' 'گلیوں' 'گھروں' تک لانے میں کامیاب رہا ہوں....

مجھے مبارک باد دو آرمون!!!

سردار کا چہرہ کھل اٹھا تھا۔

www.urdu novels mania.com

\*وَاسَ ۚ تَفْ ۚ زَزَ ۚ مَنْ اس ۚ تَطْعَ ۚ تَ مَنْ ۚ هُمْ ۚ بَصَوَ ۚ يَكْ \*

اور (اے شیطان!) تو بہ کالے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...'



سکول کا فمکشن شروع ہونے میں کچھ ہی دیر رہ گئی تھی۔ ڈیک پہ اونچی آوازیں لگے ملی نغموں نے ایک عجیب ہیجان سا پیدا کر رکھا تھا۔ کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔

"اوائے! تمہاری موومنٹ صحیح نہیں ہے ینال... کمر کو تھوڑا مزید بینڈ کرو..." یشفا نے ٹوکا تو ینال سٹیپ کرتے کرتے مزید جھکی۔

"ہاں اب ٹھیک ہے...." یشفا اوکے کر کے آگے چلی گئی۔

سٹیج پہ تلاوت ہو رہی تھی مگر پیچھے دھیمی دھیمی آوازیں ابھی بھی ترانے گونج رہے تھے۔ "میڈم علیشا! تلاوت کے دوران تو پیچھے والی آوازیں بند کروادیں..." مس قاریہ نے سرگوشی کی۔

"خیر ہے میڈم! اتنا ٹائم لگ جائے گا دوبارہ آن کرنے میں.... اور اب تو دیکھیں ختم بھی ہو گئی تلاوت.... چلیں دف کی ساؤنڈ لگائیں نعت کے لئے"....

ولیکم سانگ 'ملی نغمے حتی کہ قومی ترانہ بھی بھرپور سروں میں گایا گیا۔

چھٹی کے وقت تھک ہار کر جب ینال اور اجمیر گاڑی میں بیٹھے تو ایک دوسرے کو کاٹ کھانے دوڑ رہے تھے۔

"کیسا رہا دن؟" ابو نے گانے کا والیوم ذرا اونچا کیا۔

"ابو اسے بند کر دیں... لگ رہا ہے کہ کسی نے دماغ کو ڈھول میں بند کر دیا ہے اور مسلسل بجارہا ہے..." "ینال اکتا کر بولی۔

"تمہیں کوئی ڈھول میں بند کر دے تو بڑا مزہ آئے... سکون آئے دنیا پہ.. ہونہ" اجمیر نے اس کے کندھے پہ چپت لگائی۔

"یار چپ کرو! جمیر... میرا سر درد کر رہا ہے..." "ینال اسے کاٹ کھانے کو دوڑی۔

"بس کرو بچو! کیا ہو گیا ہے...." ابو نے ذرا سا جھڑکا۔

"پتا نہیں... یہ بے وقوف ہے..."

اجمیر اس پہ لعنت بھیج کر باہر دیکھنے لگا۔

میوزک دلوں میں انتشار پیدا کرتا ہے 'شدید انتشار....'

باقی کا سارا دن وہ دونوں سوئے رہے۔ سر درد سے اتنا پھٹ رہا تھا کہ نہ اٹھ کر کوئی نماز پڑھی نہ کوئی اور کام کیا۔

عشاء کے وقت امی نے آکر جگایا تو بھی نہیں اٹھے۔

"کیا ہو گیا ہے دونوں کو؟"

امی پریشان ہو گئیں۔ بلا وجہ گھر کا ماحول بجھا بجھا سا بن گیا تھا۔

محله میں شادی تھی اور اگلے دن صبح سے ہی ان لوگوں نے اونچی آوازیں گانے پلے کر دئے تھے۔

ینال کا سر درد مزید شدت اختیار کرتا جا رہا تھا۔ امی نے دوائی وغیرہ تو دی مگر اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔

"ابو دکان سے واپس آتے ہیں تو لے چلتے ہیں ہسپتال...." امی نے کچن سے ہی آواز دی جسے اس نے سنا ہی نہیں۔ بس دونوں ہاتھوں سے سر پکڑے صوفے پہ پڑی رہی۔

\*وَاسَ ٔتَفَ ٔزَزَ ٔمَنِ اسَ ٔتَطَعَ ٔتَ مِن ٔہُمَ ٔبَصَوَ ٔہَکَ\*

اور (اے شیطان!) تو بھکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے اپنی آواز کے ذریعے...

ابو آئے تو وہ اسے ہسپتال لے گئے۔ کچھ معائنے کے بعد ڈاکٹر نے سوال کیا۔

"بیٹا! آپ کہیں بہت زیادہ ہینڈ فرمی تو استعمال نہیں کرتی؟"

"نہیں انکل... بس... تھوڑا سا..." اس نے معصوم سی شکل بنائی۔

"بیٹا آپ کا انیڈرم بہت زیادہ متاثر ہے جس کی وجہ سے سر بھی درد کر رہا ہے۔ میں ابھی دوائی تو دے رہا ہوں لیکن آپ نے تقریباً ایک مہینے تک نہ ہینڈ فری استعمال کرنے میں اور نہ کوئی اور چیز اونچی آواز میں سننی ہے۔

آہستہ آہستہ بولنا ہے۔ اوکے؟"

"ٹھیک ہے انکل...."ینال نے "ایسا کیسے ہو سکتا ہے" والے انداز میں کہا۔

بہر حال وہ واپس آ گئے

"آج سے تمہاری وی 'کمپیوٹر' پب جی 'اور گانے بند.... اپنا سارا ساؤنڈ سسٹم مجھے دے دو...." اجمیر نے کہنے کے ساتھ کمپیوٹر کے اطراف سے چیزیں اٹھانی بھی شروع کر دیں۔

"اجمیر ہے بچے.... انسان کیوں نہیں بن رہے تم... کیا مسئلہ ہے... میرے سارے ہینڈ فونز اپنی جگہ پہ رکھو.... خبردار جو میرے گیمنگ سیٹ اپ کو اپنے گندے ہاتھوں سے چھویا بھی تو.... جا کر اپنا ڈیڑھ سو والا گھٹیا پی سی استعمال کرو...."ینال چلائی۔

"آہستہ بولو بہنا ڈنیر سٹ!" وہ اسے پیار سے گلے لگا کر زبان نکالتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بھاگ گیا۔

"امی می می می می.... اس انسان کو کہیں میرے ہینڈ فری اپنے گندے کانوں میں مت ڈالے..."

"ینال آہستہ بولو... ڈاکٹر نے منع کیا ہے"....  
 "ڈاکٹر کی مافی میں نے تو بات کرنا.... ابھی رکیں اس کی تو میں لیتی ہوں خبر... ہونہ"  
 وہ اوپر کی طرف بھاگی۔ امی نے بس تاسف سے اسے دیکھا تھا۔

\*وَاسَ ۚ تَفَ ۚ زَزَ ۚ مَنِ اس ۚ تَطَعَ ۚ تَ مِن ۚ ہُمَ ۚ بِصَوِّکَ \*

اور (اے شیطان!) تو بہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...'

"چلو آؤ آرمون.... آج میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ بارات کیسے لے کر جایا جاتا ہے"  
 "سردار... میں نے نبی خدا کی شادیاں بھی دیکھی ہیں۔ وہاں تو شیطان کے نام کا شائبہ تک  
 نہ تھا...." آرمون نے منہ بنایا۔

"ارے وہ تمہیں نبی خدا کی شادیاں... پر یہ امت مسلمہ کی شادیاں.... سات سے آٹھ سو لوگ  
 جاتے ہیں دلہن لینے... ہالز میں گانے نہ ہوں تو مزہ ہی نہیں آتا انہیں... اور جان بوجھ کر  
 لمبے رستوں سے بارات لے کر جاتے ہیں۔ اور جتنا زیادہ شور ہو... جتنے زیادہ ڈھول باجے  
 ہوں... اتنی واہ واہ ہوتی ہے۔"

پھر دلہا اور دلہن سیٹج پہ ڈانس کریں تو یہ تو بہت ہی کول کانسپٹ ہے یہاں... اس چیز کو "برکت" کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے کہ دیکھو کتنا اتفاق ہے دونوں میں... یہی اتفاق آگے جا کر گھر کو لائن آف کنٹرول بنا دیتا ہے..." جار جیس ہنس کر کہہ رہا تھا

"ارے سردار... یہ تو بہت خوش آئند بات ہے... کیا یہ ہر شادی میں ہوتا ہے؟"

"آرمون یہ سب جس شادی میں نہ ہوا سے جنازے سے تشبیہ دی جاتی ہے..."

"سردار بے شک خدائے بلند و برتر سب سے بڑا ہے۔ مگر مجھے یہاں لگ رہا ہے کہ اگر ہم

اس کی پسندیدہ مخلوق ہوتے تو ان انسانوں سے زیادہ اس کی اطاعت کرتے..."

"ہاں... لیکن سردار کے سامنے یہ بات مت دہرانا۔ وہ اس بات پہ غضبناک ہو جاتا ہے اور کہتا ہے میں وہ بات دیکھ چکا ہوں جو تم نے نہیں دیکھی..."

"چلو سردار... یہ تو ٹھیک ہے... لیکن کیا ہم اس شادی ہال کے اندر جائیں گے؟"

"ہاں ہاں آرمون! یہاں تمہیں بہت سے ابلیس کے فرزندوں سے ملاقات کا موقع ملے گا۔

آؤ آؤ!!"

وہ دونوں کھلکھلاتے ہوئے اندر داخل ہوئے۔

\*وَاسَ تَفَزَزَ مَنْ اسَّ تَطَعَتْ مِنْ هُمْ بِصَوْتِكَ\*

اور (اے شیطان!) تو بہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...

رات کو مہندی شروع ہوئی تو سنگیت کے گانے پوری گلی میں گونجنے لگے۔ینال کے کمرے کی کھڑکی باہر کھلتی تھی... وہاں سے ساری آوازیں سیدھی کمرے میں آرہی تھیں۔ وہ تکیے میں سر دیے چیخ رہی تھی

"امی! امی! میرا سر آج پھٹ جائے گا... اگر یہ دو منٹ بند نہ ہوا تو میرا جنازہ اٹھے گا یہاں سے".....

"اے! موٹی ڈرامے باز.... جاؤ میرے کمرے میں سو جاؤ.... وہاں کم آوازیں آرہی ہیں تمہارے کمرے کی نسبت..." اجمیر نے اس پر سے چادر اتاری۔ وہ جست لگا کر بستر سے اترتی اور تکیے اٹھائے تن فن کرتی کمرے سے نکل گئی۔ اجمیر کے کمرے کی کھڑکیاں بند کیں تو وہاں قدرے سکون ہو گیا۔ وہ کمبل میں گھسی اور تکیے میں منہ گھسایا۔

کیا ہو کہ دنیا سے یہ منحوس ساؤنڈ سسٹم ختم ہو جائے.....

"اوائے! ایک میوزک نائیٹ رکھیں؟"

اجمیر نے فون کھولا تو سی آر کا ٹیکسٹ دیکھ کر اس کی آنکھوں میں روشنی کوندی۔

"ہاں ہاں بھائی... نیکی اور پوچھ پوچھ...." جلدی سے رپلائی کیا۔

"یہ شاہ جہان کی پلیمس پہ اکٹھے ہوتے ہیں سب رات دس بجے.... میں ریفریشمنٹ کا

ارتجمنٹ کرتا ہوں...." احمد نے اپنا حصہ ڈالا

"ڈن ہے برو....."

جواب دے کر وہ رات کے لئے کپڑے نکالنے کو اٹھا۔ ابھی اچھے اچھے گانے بھی یو ایس

بی میں فیڈ کرنے تھے۔

آج رات یقیناً بہت مزہ آنے والا تھا۔

شادی ہال کے اندر کا ماحول قدرے مسحور کن تھا۔ سیٹج کے آگے موجود ڈانس فلور پہ

عورتیں اور مرد رقص مصروف تھے۔

"سر دااااااا.... آپ نے یہ منظر آقا ابلیس کو کیوں نہیں دکھایا؟

اگر وہ یہ دیکھ لیتے تو آپ کو شاباش دے بنا نہ رہ سکتے۔ دیکھیں کیسے یہ سب سرتاپا سردار

ابلیس کے رنگ میں ڈوبے ہوئے ہیں۔"



"ہاں آرمون.... میں واقعی چاہتا ہوں کہ سردار کو دکھاؤں... سردار کو یہ سمجھاؤں کہ خدائے بلند تر نے جن قلیل بندوں کا ذکر کیا تھا.... وہ آٹے میں نمک برابر ہیں.... ہر ہزار میں سے ایک....

صرف ایک.... سردار اپنے مشن میں صرف کامیاب نہیں رہا بلکہ اس نے ہر میدان میں جھنڈے گاڑے ہیں۔ انسانیت اس کے رنگ میں رنگ چکی ہے۔ لوگ اس سے دیوانے ہو گئے ہیں۔ لوگوں کو جب تک کوئی چیز شیطان کے رنگ میں رنگی ہوئی نہ ملے تب تک ان کی زندگی ہی نہیں چلتی ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ میں سردار ابلیس کو مبارکباد دوں کہ جو چیلنج اس نے خدا کو کیا تھا... وہ اس میں کامیاب رہا ہے.... لیکن.... "جار جیس نے سر جھکایا۔

"لیکن کیا؟" آرمون جلدی سے بولا۔

"لیکن.... وہ چند لوگ..."

"سردار آپ مجھے آج وہ چند لوگ دکھا ہی دیں.... جن کا تذکرہ کر کے ہمیشہ سردار ابلیس اور آپ.... لرز اٹھتے ہیں..." آرمون تنگ سا پڑا۔

"دکھاؤں گا آرمون... ضرور دکھاؤں گا... مگر اس سے پہلے میں تمہیں دکھاؤں گا وہ کثرت جو میرے آقا عزازیل کی پیروی کر رہی ہے۔

جیسے خدائے بلند تر نے فرمایا ہے :

ولقد اضل منکم جبلا کثیرا

اور تحقیق اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا ہے....  
پہلے یہ جبلا کثیرا تو دیکھو آرمون "جار جیس قہقہہ لگا کر ہنسا۔

ینال کی آدھی رات کو آنکھ کھلی تو اجمیر تیار ہو رہا تھا۔

"اوائے ہیرو... کدھر کے ششکے ہیں؟"

"سکون سے سوئی رہو.... دماغ نہ تپاؤ میرا..."

"رکو... تم پھر اپنے ان لو فر لنگے دوستوں کے ساتھ جارہے ہو باہر؟"

"جہاں بھی جاؤں تمہیں مسئلہ نہیں ہونا چاہیے... منہ بند کرو اور سوئی رہو.... ہونہ... کام کے  
نہ کاج کے... دشمن اناج کے..."

"تم تو بیٹا صبر کرو... تمہارے دوستوں کی ایک ایک ڈیٹیل ابو کو نہ بتائی تو میرا نام بھی ینال  
نہیں..."

"تمہارا نام واقعی ینال نہیں... سوکھی سڑی توری ہے...." وہ برا سا منہ بنا کر باہر نکل گیا..

"اجمیر کے بچے..... میرا ہیڈ سیٹ اٹھا کر اپنے واہیات دوستوں میں لے گئے ہو فضول انسان....."

وہ دوبارہ سے چیخی تھی۔ اب اس اجمیر کا کوئی علاج کرنا ہی پڑے گا....

\*وَاسَ تَفَزَزَ مَنْ اسَ تَطَعَتْ مِنْ هُمْ بِصَوْتِكِ\*

اور (اے شیطان!) تو ہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...

شادی سے منگل کروہ دونوں سرشار سے ایک گھر کی طرف بڑھ رہے تھے۔

"سردار ہم یہاں کیوں جا رہے ہیں؟"

"رکو...." سردار نے کھڑکی سے اشارہ کیا جہاں ایک لڑکا کانوں میں ہینڈ فری ٹھونسنے سو رہا

www.urdu novels mania.com

تھا۔

"اسے کہتے ہیں بیڈ ٹائم میوزک.... اس کے بغیر امت مسلمہ کے ان غازیوں کو نیند نہیں

آتی...." سردار ہنسا۔

"واہ سردار.... اور کہاں کہاں آپ نے اپنی قابلیت کے جوہر دکھائے ہیں؟"

"سب سے پہلے تو میوزک انڈسٹری... فلمز اور ڈراما نگاروں کے بغیر بنتے ہی نہیں ہیں... اور اگر کوئی بدہ گانا سکپ بھی کر دے تو بھی expressive background vocals موجود ہوتے ہیں۔ یہ وہ میوزک ہوتا ہے جو محسوس نہیں ہوتا۔ خوشی کی حالت میں اچھا اور پریشانی میں پریشان کن بیک گراؤنڈ میوزک... انسانوں کو لگتا ہے یہ بس اندر کی کیفیت ہے مگر دراصل یہ کیفیت میوزک پیدا کر رہا ہوتا ہے۔ کبھی کسی بھی بیک گراؤنڈ میوزک کے بغیر کو فلم دیکھنا آرمون.... پھسکی بے مزہ... دیکھی ہی نہیں جاتی ان سے... پھر فلمز اور ڈراموں سے ہٹ کر آتا ہے یوٹیوب... انفارمیشن 'جنرل نائج' کوکنگ 'میک اپ.... غرض کہ کوئی ایک بھی ویڈیو ایسی نہیں ہوگی جس میں بیک گراؤنڈ میوزک نہ ڈالا گیا ہو... کیونکہ اس کے بغیر مزہ ہی نہیں آتا۔ کچھ ایسی ویڈیوز ہوتی ہیں جس میں ڈائلاگز نہیں ہوتے... بس میوزک ہی لگا دیا جاتا ہے اور آگے ایکٹ.... اور یقین کرو ان کے لاشعور کو محسوس تک نہیں ہوتا کہ یہ میوزک ہے یا یہ کوئی غلط چیز سن رہے ہیں۔ یہ بس اسی میں ڈوبے رہتے ہیں۔

پھر مذہبی ویڈیوز میں بیانات کے پیچھے ایک خاص قسم کا میوزک لگوا دیتا ہوں میں جو محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی نشید ہے... پر آپ غور سے سنیں تو وہ میوزک ہوتا ہے... ان کے عالم طارق جمیل اور رضا ثاقب مصطفائی کے بیانات کے ساتھ میں سب سے زیادہ یہ حرکت

کرتا ہوں کیونکہ ان کے بیانات کو لوگ پسند کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس میں کچھ غلط نہیں... حالانکہ ان علماء کو پتا بھی نہیں ہوتا کہ ان کے بیانات کے پیچھے کیسی کیسی آوازیں لگ گئی ہیں...

پھر قوالی کے نام پہ بہترین بزنس ہے... اتنا میوزک کسی پاپ ساگ یا کلاسیکل ساگ میں نہیں ہوتا جتنا قوالی کے ایک راگ میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اور لوگ اس پہ سر دھنتے ہیں۔ تاجدار حرم 'الف' کن فیکون 'نورازل' انتہا چاہتا ہوں 'گورکھ دھندہ' مولا معاف کریں.... یہ خالص توحید پہ مبنی کلام ہیں جن کو میں نے برباد کر دیا ہے... "جار جیس فخر سے مسکرایا۔

"پھر سچل سرمست 'بلھے شاہ وغیرہ کے کلام کے پیچھے اچھی خاصی ڈھول کی تھاپ ڈال کر میں نے اسے "صوفی ازم" اور "spirituality" قرار دیا ہے۔ یہ تو تھے اچھے کلام... باقی ہمارے ساتھی امایس نے جو نعتوں میں شرکیہ باتیں ڈالنے کا بیڑہ سنبھالا ہے وہ تو خوب ہے... ان ہی نعتوں میں ڈھول باجے ڈالنے کا کام میں نے سنبھالا ہے... اور اب تمہیں بہت سی نعتیں ملیں گی جو بالی ووڈ گانوں کی یاد دلاتی ہیں۔ یعنی اگر کوئی گانے سننا چھوڑ بھی چکا ہے تب بھی اسے یاد آ جائے کہ پہلے میں سنا کرتا تھا۔



\*وَاسَ تَفَزَزَ مَنْ اسَ تَطَعَتْ مِنْ هُمْ بِصَوْتِك\*

اور (اے شیطان!) تو بہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...

ینال کا سر درد شدت اختیار کرتا جا رہا تھا۔ سکول سے چھٹیاں بھی ہو رہی تھیں اور اس سے کوئی دوسرا کام بھی نہیں ہوتا تھا۔ ابھی بھی وہ صوفے پہ پڑی سر پکڑے کراہ رہی تھی۔

"امی! امی! میرا سر"....

"ینال بچے... سو جاؤ"....

"امی! نہیں... مجھ سے نہیں سویا جائے گا"....

"اچھا... دوائی دوں؟"

"امی میں نے کھائی ہے گولی... سر درد نہیں ٹھیک ہو رہا"....

"اچھا رکو میں ابو کو فون کرتی ہوں... تمہیں ہسپتال لے جائیں..." "امی پریشانی سے اندر چلی گئیں۔ چند لمحوں بعد لاؤنج میں ینال کی دردناک چیخ بلند ہوئی۔ امی دوڑ کر باہر آئیں تو وہ بے ہوش تھی اور کان سے ایک دھار خون کی بہہ کر فرش پہ گر رہی تھی۔

"اس کے بعد میں تمہیں بتاتا ہوں کہ ان ایریاز میں اتنے زیادتی کے واقعات کیوں ہوتے ہیں۔" جار جیس اور آرمون اب سرک پر آگئے تھے اور آتے جاتے لوگوں کو دیکھ کر لطف اندوز رہے تھے۔

"ہر گانے میں ایک sexual element استعمال کیا جاتا ہے جو لوگوں کے جذبات جو اشتعال دلاتا ہے۔ ان کے لاشعور میں الٹی باتیں بٹھاتا ہے۔ گانا سننے کے بعد اگلے چوبیس گھنٹے تک انسان کا دماغ اس کے قابو میں نہیں رہتا بلکہ نکل کر اس میوزک کے آلے میں چلا جاتا ہے اور مسلسل بجا رہتا ہے۔

گانے کی محفل سے نکلنے کے بعد آپ کا دماغ اس وائبریشن کو بھلا نہیں سکتے۔ وہ آپ کے دماغ میں بجتی رہتی ہے۔ آپ کا فوکس کسی اور کام پہ نہیں ہونے دیتی۔"

"سردار پھر اس سے کیا ہوتا ہے....؟"

"اس سے یہ ہوتا ہے کہ ان کا کام اصل سے ہٹ گیا ہے۔ ان سے دین کا کام نہیں ہوتا۔ ان سے دنیا کے کام نہیں ہوتے۔ ان پہ خمار می چھائی رہتی ہے۔ ان کو نیند آتی رہتی ہے۔ ان کی خواہشات جانوروں جیسی ہو کر رہ گئی ہیں۔ یہ کسی بڑے مقصد کو لے کر نہیں جیتے.... ابلیس نے آدم کی اولاد کو ناکارہ بنا دیا ہے آرمون... " جار جیس نے قہقہہ لگایا۔

"آفرین ہے سردار!"



"شکریہ آرمون... شکریہ..."

اور کچھ باتیں ایسی ہوتی ہیں جو ان کے لاشعور میں بیٹھ جاتی ہیں۔ جیسے اگر کسی فون میں ریکارڈنگ کی جائے تو پیچھے چڑیا وغیرہ کے بولنے کی آواز آ جاتی ہے۔ وہ ان کے کان نہیں سن پاتے کیونکہ یہ ہر وقت وہ آواز سننے کے عادی ہو گئے ہیں۔

اسی طرح میں نے گانوں کے اندر شیطان کا نام اس طرح چھپا دیا ہے کہ یہ ہر وقت سنتے رہتے ہیں اور پھر بھی انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مستقبل میں جب ون ورڈ آرڈر آئے گا اور دجال پوری دنیا کو اپنے قبضے میں لے گا تو انہیں کچھ عجیب نہیں لگے گا... بالکل ویسے ہی جیسے خلافت ختم کر کے جمہوری نظام لایا گیا تو ان لوگوں نے اسے قبول کر لیا... یہ لوگ ہر وقت شیطان کی آواز سن سن کر اتنے عادی ہو گئے ہیں کہ آرام سے شیطان کی سرداری قبول کر لیں گے... آرام سے آرمون آرام سے... "جار جیس پھر سے ہنسا۔ آرمون بھی خوش لگ رہا تھا۔

ایمر جنسی میں ینال کو لے جایا گیا۔

"کیا ہوا؟" ایک ینگ ڈاکٹر نے گزرتے گزرتے پوچھا۔

"اچانک سے کان سے خون نکلنے لگ گیا اور بے ہوش ہو گئی...." امی نے پریشانی سے بتایا۔

"اوہو... جلدی سے ایمر جنسی لے کر جائیں... "ڈاکٹر نے نرس کو چند ہدایات دیں اور اندر چلا گیا۔

تھوڑی دیر بعد وہ باہر آیا۔

"انہیں برین اٹیک ہوا ہے۔ ابھی ٹریسٹمنٹ شروع کرنا ہوگا..."

"اوکے... آپ کریں شروع..." ابو نے تیزی سے کہا۔

اجمیر کچھ بھی بولے بغیر سر ہاتھوں میں گرا لے بیچ پر بیٹھا تھا۔

کنسرٹ شروع ہونے میں تھوڑا ہی ٹائم رہ گیا تھا۔ بیک سٹیج پر پ جارہی تھی۔

عائض اپنے سنہرے اور بھورے سپائنکس سیٹ کرنے میں مصروف تھا۔ عجیب سی

ادھڑی ہوئی جینز پہنے اور ٹی شرٹ کے نام پر گلے میں بہت سی چینز اور مفلرز لپیٹے وہ

آنکونک لگ رہا تھا۔

اس ساتھ بیٹھی صوفیہ براسا منہ بنائے میک اپ کروانے میں مصروف تھی۔ وہ فگرہک پہننا چاہ رہی تھی جب کہ ڈیزاینر نے فلئیر بیک لیس شرٹ بھجوا دی تھی۔ بنیر سٹائلسٹ اس کے نیلے اور گلابی بالوں کو گھنگھریالا کرنے میں مصروف تھی۔

پانچ ہی منٹ میں کنسرٹ شروع ہونے کا اعلان ہوا۔ میدان میں ایک کم غفیر تھا لوگوں کا...

نیلے 'گلابی اور پیلی روشنیوں کا سیلاب امنڈ رہا تھا... جلتی بجھتی روشنیاں 'بنیر کی بوتلیں اور عائض کی سریلی آواز میں پاپ میوزک رات کو بہت مسحور کن بنا رہے تھے۔ صبح کے چار بجے تک کنسرٹ جاری رہی اور پھر مدہوش لوگوں کو واپس بھیجا گیا۔

عائض تھک ہار کر اپنی گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی چلا دی۔ اتنی تھکن ہو رہی تھی کہ پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ ایک قدرے ویران سی ہائی وے پہ آکر اسے کچھ عجیب سا احساس ہوا۔ جیسے کوئی اس کا پیچھا کر رہا تھا۔ اس نے گاڑی روکی اور باہر آیا۔ دو چار نقاب میں لوگوں نے اسے دھکیلا اور کھینچ کر جھاڑیوں کے پار لے گئے۔ وہ محض مزاحمت ہی کرتا رہ گیا۔

\*وَاسَ ۚ تَفَ ۚ زَزَ ۚ مَن ۚ اس ۚ تَطَعَ ۚ تَ مَن ۚ ہُمَ ۚ بِصَوِّکَ \*

اور (اے شیطان!) تو ہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...'

آپریشن جاری و ساری تھا۔ تین گھنٹے تک باہر کوئی خبر نہیں آئی۔ وہ تینوں باہر ڈیسک پر پریشانی کے عالم میں بیٹھے تھے۔ اجمیر کبھی بجھا رٹھ کر چکر لگا لیتا... امی اور ابو کی ایسی بھی حالت نہیں تھی کہ وہ اٹھ سکیں...

اندر آپریشن ٹیبل پر وہ بے سدھ پڑی تھی... کسی بھی قسم کی حرکت یا احساس سے عاری...

"لو بھئی آرمون! یہاں ہم نے دیکھ لیں شادیاں... اب میں تمہیں لے کر جاتا ہوں سکولوں اور کالجوں میں..."

"سردار وہ تو علم کی درسگاہ ہیں... وہاں کیسے کوئی اس آواز کی اجازت دے سکتا ہے؟"

آرمون حیران تھا۔

"ہونہہ.." سردار نے ہاتھ ہلایا جیسے کہہ رہا ہو جانے بھی دیا کرو آرمون...

"ارے! ان کے پیارے پیارے چھوٹے چھوٹے بچے کن آوازوں میں پلتے ہیں... آؤ میں تمہیں دکھاتا ہوں..."

وہ لوگ ایک ایلیمینٹری سکول میں داخل ہوئے۔ پری سیکشنز میں شاید اسمبلی چل رہی تھی۔  
ڈیک پر اونچی آؤتزمیں کوئی نظم لگی تھی اور ٹیچر بچوں کو ہاتھ ہلاہلا کر ایکسائٹڈ کرنے میں  
مصروف تھی...

"ان آوازوں پہ غور کرو آرمون !!!" سردار تسلی سے مسکرایا۔

-TwinkleTwinklelittlestar...

-Babysharkdodo...

-Thewheelofthebusgo,round&round...

-HumptyDumptyhathagreatfall...

-Windthebobinup

-Fivelittlemonkeysjumpingonabed...

-HappyBirthdaytoyou

-Head'shoulder'knees&toes

-Ringaroundarosie

-BaaBaaBaaBaablacksheep

-OldMcdonald'shadafarmeeeyaaeeeyaaaaooooo

"سردار! سردار! ان کو خاموش کرواؤ... اتنی تو ہم نے بھی کبھی سردار کی آواز نہیں سنی جتنی

یہ لوگ سنتے ہیں... "آرمون نے کانوں پر ہاتھ رکھ لئے۔

"رکور کو.... ابھی تو دوسری رہتی ہیں... سنتے جاؤ !!!" جار جیس کھلکھلا کر ہنسا۔

-نانی تیری مورنی کو مور لے گئے

-امی کی روٹی گول گول

-پھولوں کا تاروں کا سب کا کہنا ہے

-چند آنے پوچھا تاروں سے

سردار سے پوچھے بغیر ہی آرمون ذرا اوٹ میں ہو کر کھڑا ہو گیا۔ سردار اس کی کیفیت

بھانپ گئی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر لے گیا۔ وہ دھواں دھواں ہو رہا تھا۔

"حوصلہ رکھو آرمون!!"

"سردار! میں اتنا مضبوط شخص ہو کر برداشت نہیں کر پارہا اس خماری کو اور یہ تین تین سال

کے چھوٹے چھوٹے بچے..... عزازیل کی پناہ"

"ان چھوٹے چھوٹے بچوں کے والدین کے حالات دیکھنا چاہو گے؟ بلکہ آؤ میں تمہیں

کالج لیول پر دکھاتا ہوں۔"

وہاں سے وہ دونوں نکل کر ایک کالج فکشن میں آ گئے۔ فکشنز میں ویلکم سانگ ایک بہت

اہم چیز ہوتی ہے۔

- "آؤ جی جی آیائیں سب سے مشہور گانا۔۔۔"

اور ان کے قومی تہوار.... ہا ہا ہا!!!!

-دل دل پاکستان

- سایہ خدائے ذوالجلال

- یہ بندے مٹی کے بندے

- اے راہ حق کے شہیدو

- شکریہ پاکستان

- دل دل کی آواز

- تم ہی پاکستان ہو

- رہے نہ رہے یہ جیون کبھی

- تیری مٹی میں مل جاواں

- کبھی ہم غازی ہوتے ہیں

اور سب سے بڑھ کر ان کا قومی ترانہ.....

www.urdu novels mania.com

پاک سرزمین شاد باد....

اب تو الفاظ لگانے کی بجائے صرف ووکلز ہی لگا دیتے ہیں اور آرام سے سمجھ آ جاتی ہے۔

\*وَاسَ ٓ تَفَ ٓ زَزَ ٓ مَن ٓ اس ٓ تَطْعَ ٓ تَ مِن ٓ هُمَ ٓ بِصَوِّكَ \*

اور (اے شیطان!) تو بہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...'

ڈاکٹر آپریشن تھیٹر سے باہر آیا تو اجمیر اور ابو دوڑ کر اس کے پاس گئے۔ امی کے پاس البتہ اٹھنے کی ہمت نہیں تھی۔

"کیا ہوا ڈاکٹر؟"

"بہت اونچی آواز میں گھنٹوں تک میوزک سننے کی وجہ سے ایر ڈرم پھٹ گئے اور سینسیٹیو

ایریاز میں ٹاکسک میٹیریلز اینٹر ہونے کی وجہ سے ٹاکسز دماغ میں بھی پھیل گئے تھے...

ابھی وہ ہوش میں نہیں ہیں... امید ہے کہ جلد ہی کوئی نئی اپڈیٹ ملے..." ڈاکٹر آگاہ کر کے

آگے چلا گیا۔ ابو پریشانی سے واپس گئے اور اجمیر.....

وہ وہیں بیٹھ گیا... زمین پہ....

گیمنگ پی سی کتنی ضد کر کے منگوایا تھا اینال نے... کتنی لڑائی ہوتی تھی ان دونوں کی اس پر....

اس نے یاسیت سے سر دیوار پہ ٹکایا...

اتنی بے بسی آج سے پہلے کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی۔





کیا کبھی کسی نے اسے بتایا کہ اگر وہ ایسے سانپوں پچھوؤں کے درمیان بے یار و مددگار پھینک دیا جائے تو کیا چیز اسے بچائے گی؟

کیا پہلے کبھی کسی نے ایسے گڑھے کا تصور اسے دیا تھا؟

"اور پھر ہم بالکل اکیلے وہاں پھینک دئے جائیں گے... وہاں بہت سے زہریلے کیڑے ہوں گے... وہاں ہم ہوں گے اور ہمارے کرتوت... ہمارے اعمال...."

برسوں پرانی دھندلی سی آواز اس کے ذہن میں گونجی تھی۔ یہ مسجد میں قرآن پڑھانے والے قاری صاحب کی آواز تھی۔ عائض نے آنکھیں کھولیں۔

وہ تو قبر کا ذکر کر رہے تھے!!! وہ زندہ حالت میں کیوں ایسی کیفیت میں تھا؟؟؟

"میں... میں... میں ابھی توبہ کرتا ہوں.... اللہ! اللہ مجھے بچالے...." سانپ کا گھیرا تنگ ہوتا جا رہا تھا۔ قریب تھا کہ وہ اپنا زہریلا پھن اس کے جسم میں داخل کر دیتا....

"میں... میں چھوڑتا ہوں سب... اللہ مجھے یہاں سے بچالے... تو ہی مجھے بچا سکتا ہے یہاں سے..."

اور ڈوبتے وقت تورب موسیٰ ہی یاد آیا کرتا ہے...

دور کہیں سے چند ٹمٹماتی ہوئی روشنیاں نظر آرہی تھیں۔ ان سے کئی میل دور وہ یہاں بے سدھ پڑا تھا۔ اس کے لاکھوں کروڑوں فینز کو یہ علم تک نہیں تھا کہ وہ کس حال میں پڑا ہے۔۔۔

ہمارے مرنے کے بعد ہمارے فالوورز کبھی نہیں جان پائیں گے کہ ہم قبر کے گڑھے میں کس حال میں پڑے ہیں۔۔۔

وہاں بس ہم ہوں گے اور جو ہم کر کے آئے ہیں وہ ہوگا۔۔۔

عائض نے کافی ہاتھ پاؤں مارے لکھانستے رگڑتے اس نے اپنا ایک بازو ذرا سا ڈھیلا کر ہی لیا۔۔۔ ہمت کر کے وہ اٹھا اور جھٹکے دے کر ناگ کو اپنی گردن سے الگ کرنا چاہا مگر وہ بہت مضبوطی سے ہالہ بنائے ہوئے تھا۔ وہ ناگ اب اس کی گردن کے گرد لپٹنے کے بعد اس کے کان کے اندر منہ ڈال رہا تھا۔ وہ پورے زور سے چلایا۔۔۔

اسے اپنی دعاؤں پہ بھی یقین نہیں تھا۔۔۔ ابھی کچھ دیر پہلے تو وہ نیم برہنہ عورتوں کے ساتھ رقص و سرور کی محفل سے نکلا تھا اور اب وہ کس منہ سے خود کو بچانے کی دعا کرتا۔۔۔

"یا اللہ۔۔۔ اللہ۔۔۔ اللہ۔۔۔ مجھے آج بچالے۔۔۔ اس کے بعد میں کبھی۔۔۔ کبھی بھی اس دلدل۔۔۔ اس کچھڑ میں نہیں لوٹوں گا۔۔۔ مجھے بچالے اس سے"۔۔۔

فجر سے چند منٹ پہلے وہ کنسرٹ سے نکلا تھا اور اس صبح کے ساڑھے چھ بجنے کو آئے تھے۔ روشنی ذرا پھیل گئی تھی۔ کالا ناگ اسے ڈسنے کی بجائے محض شور سے جھکڑنے اور گھیرا تنگ کرنے میں مصروف تھا۔ بار بار رگڑنے سے وہ رومال ڈھیلا پڑ گیا تھا جس سے اس کے ہاتھ بندھے تھے۔ اس نے خوب زور سے اسے زمین سے رگڑا۔ کلائیوں سے خون کی بوندیں ٹپکیں اور رومال بھی پھٹ گیا۔ دونوں ہاتھوں کو الگ کر کے اس نے پوری قوت اور زور سے سانپ کو کھینچ کر دوڑ پھینکا۔ گردن میں ورم آ گیا تھا... سانس بند ہو رہا تھا اور سرخ جامنی سے سو جن کے نشانات پوری گردن کا ہالہ بنائے ہوئے تھے...

اس نے پیر کھولے اور گرتا پڑتا گاڑی تک آیا۔ شکر ہے وہ لوگ گاڑی نہیں لے کر گئے تھے۔ وہ انتہائی مشکل سے گرتے گرتے واپس گھر آیا اور دروازہ کھول کر دھڑام سے وہیں فرش پر گر گیا۔

www.urdu novels mania.com

تین دن کے بعد بھی ڈاکٹر زجی طرف سے کوئی اچھی خبر نہیں مل رہی تھی۔ ان کے مطابق ینال کی حالت دن بدن مزید خراب ہوتی جا رہی تھی۔ امی کو وہ گھر چھوڑ آئے تھے اور اجمیر فی الحال ہسپتال میں اس کے پاس ہی تھا۔ اور آہستہ آہستہ ان کی ساری امیدیں دم توڑتی جا رہی تھیں.....

تین دن بعد وہ دوائی وغیرہ لے کر سٹیبل ہوا اور زخم ذرا سے نارمل ہوئے تو سب سے پہلے اس نے کمرے میں موجود گٹار اور پیانو کو اٹھوا کر باہر کیا۔

"کریم صاحب! انہیں کباڑ والے کو دے دیں.. نیلامی پہ لگا دیں... جو مرضی کریں... بس یہ مجھے دوبارہ نظر نہ آئیں..."

فرسٹریشن کی شدت میں اس نے اپنے اور دیگر سنگرز کے دیواروں پہ لگے ہوئے تمام پوسٹرز پھاڑ ڈالے۔

"ہیلو! اے جے حسینی؟ یوٹیوب سے میری ساری پلے لسٹ غائب کر دو۔ ڈیلیٹ کر دو... ڈس ایبل کر دو... جو کرنا ہے کرو... مگر وہ کسی کی ایکس میں نہ رہے اب..." اپنے بینڈ کے میجر کو شدت حیرت میں ڈال کر اس نے فون بند کر دیا۔

"میرے گھر سے تمام کی تمام پلے لسٹس 'سی ڈیز' میوزک انسٹرومنٹز... غائب کرو کریم صاحب! مجھے ان میں سے کچھ بھی یہاں نظر نہ آئے..."

فرسٹریشن کی حالت میں حکم دے کر اس نے کمرہ بند کر لیا۔ اسے ابھی الکل چاہیے تھی...

ساری بری عادتیں ایک ساتھ تو ختم نہیں ہوتیں ناں!!!!

\*وَاسَ تَفَزَزَ مَنْ اسَ تَطَعَتْ مِنْ هُمْ بِصَوْتِكِ\*

اور (اے شیطان!) تو بہکالے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...

ڈاکٹر نے باہر آ کر جو خبر دی تھی وہ سن کر اجمیر بے یقینی سے دو قدم پیچھے ضرور ہوا تھا۔ وہ محض آنکھیں پھاڑے ڈاکٹر کو دیکھ رہا تھا۔

"She has passed away"

"She has passed away"

"She has passed away"

مگر کیوں؟

ایسے کیسے؟

آنکھوں کا دیکھا 'کانوں کا سنا... اسے اس وقت کسی پر یقین نہیں آ رہا تھا کیونکہ جب ہم یقین نہیں کرنا چاہتے تو ہم نہیں کرتے۔ ثبوتوں اور دلیلوں سے فرق کسے پڑتا ہے.....  
کئی گھڑیاں صدمے کی حالت میں گزار کر وہ ایک دم ہوش میں آیا۔

اسے ہمت کرنی تھی...

اسے امی کو بھی بتانا تھا....

ابھی وہ رو نہیں رہا تھا 'ابھی ہر ایک احساس برف ہو گیا تھا' ابھی پگھل کر بہنے میں دیر تھی۔

اگلے دن تک عائض نے دو تین کنسرٹس سے انکار کر ہی دیا۔ جب ایک فیصلہ کر ہی لیا ہے تو اسے ٹال کر کیا کرنا....

واقعے کے صدمے سے نکلنے تک تو وہ سوشل میڈیا سے کٹ آف رہا 'پھر آن ہوتے ہی اس نے انسٹاگرام سے ساری پوسٹس ڈیلیٹ کر دیں۔  
یوٹیوب سے وہ گانے پہلے ہی ڈیلیٹ کروا چکا تھا۔ باقی سٹوڈیو سائنگز کی اسے پرواہ نہیں تھی۔  
اس نے اپنے سوشل میڈیا مینجر کو بلوایا۔ وہ ناشتہ کر رہا تھا جب مینجر آ گیا۔  
"جی سر؟"

"سوشل میڈیا پہ اعلان کرنا ہے کہ میں میوزک انڈسٹری چھوڑ رہا ہوں۔ اچھے سے انداز میں کرو"

مینجر صدمے سے چند لمحے بول ہی نہ سکا۔

"مم... مگر سر... کیوں؟"

"کیونکہ..." وہ آرام سے کانٹے میں بوٹی کا ٹکڑا پھنسا تا اسے نگاہوں میں جذب کر رہا تھا۔

کیونکہ میری قبر میں نہ تم ہو گے نہ میرے 30 ملین فالوورز.... وہاں صرف میں ہوں گا...."

جھٹکے سے پلیٹ پیچھے کی 'دو چار ٹشو کھینچنے' اور اسے گھورتا ہوا وہ ہال سے باہر نکل گیا۔  
مینجر برا سا منہ بنا کر باڈی مین کے پاس آیا۔

"یہ سر کل کسی مولانا کا بیان تو سن کر نہیں آئے؟"  
"نہیں... مگر ان کا کوئی ایکسپڈنٹ ہوا ہے۔"

"اوہ... وقتی سپیریچو نیلٹی... صحیح صحیح.... چلو ہمارا کیا ہے... ایک ٹرینڈ ہی چلانا ہے... اچھا ہے ہم ٹرینڈنگ میں آجائیں گے... سر کا کوئی اچھا سا شلوار سوٹ تیار کرو اور قرآن بھی... یہ لاؤنج میں بھجوادو... ابھی فوٹو شوٹ کرنا ہے..."

مینجر ہدایات دے کر باہر چلا گیا۔

ناجانے آغاز میں سب ہدایت کو "وقتی" کیوں سمجھتے ہیں....

امی ایک طرف صدمے سے چور پیٹھی تھیں۔ رورو رو کر آنکھیں بھی خشک ہو گئی تھیں۔ گھر میں کافی مہمان آئے تھے مگر احمیر وحشیانہ انداز میںینال کے گیمنگ پی سی کو ڈبوں میں بند کر رہا تھا۔ یہ ملعون چیزیں تھیں 'اسے ان سے جان چھڑوانی تھی۔ اسے نہیں چاہیے تھا یہ سب.....



\*وَاسَ تَفَزَزَ مَنْ اسَ تَطَعَتْ مِنْ هُمْ بِصَوْتِكَ\*

اور (اے شیطان!) تو بہکالے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے اپنی آواز کے ذریعے...

آرمون اور جارجیس میوزک انڈسٹری کا دورہ کر کے آئے تھے۔

کنسرٹس 'سٹوڈیوز'.... یہ سب دیکھ کر جارجیس کا تو منہ کھلے کا کھلا ہی رہ گیا۔ البتہ سردار ان

باتوں سے زیادہ متاثر نہیں دکھتا تھا۔ اسے چھپا زہر زیادہ پسند تھا۔

"سردار تم خوش کیوں نہیں ہو رہے" آرمون جھنجھلایا۔

"کیونکہ مجھے ایسی باتیں پسند ہیں جن میں شائبہ تک نہ ہو کہ یہ ابلیس کی پیروی ہو رہی ہے۔"

"تو کیا ان گانوں میں ایسا کچھ نہیں؟"

اس کی بات پر سردار دل کھول کر ہنسا۔

"ارے ارے ارے.... ہالی ووڈ انڈسٹری میں کتنے ہی سنگرز کو ہم نے خریدا ہوا ہے۔ وہ

ہمارا نام کھلے عام لیتے ہیں۔ سردار سے اظہار عشق کرتے ہیں۔ اور اپنے گانوں میں بھی

اسے اعزاز بخشتے ہیں۔

تمہیں پتا ہے "دجال" کا مطلب ہوتا ہے "ہر شے کو حقیقت سے الٹا کر دینے والا"۔... ہالی ووڈ انڈسٹری میں ایک ٹرک ہے جسے backmasking کہتے ہیں۔ اس میں جب کسی گانے کو reverse یعنی الٹا کر کے لگایا جاتا ہے تو اس کے کچھ اور ہی الفاظ سنائی دیتے ہیں۔ یہ 1966 میں شروع ہوئی تھی امریکہ سے۔ یہ مائنڈ پروگرامنگ کا حصہ ہے جس سے لوگ انجانے میں شیطانی الفاظ دہراتے رہتے ہیں۔

مثلاً

جسٹن بیلر کا مشہور گانا "بے بی"

اسے الٹا کریں تو پتا ہے کیا بنتا ہے؟

We are going to bomb these banks. Satanic new world  
order. Soon bro!

نیو ورڈ آرڈر... ایک ایسی دنیا جہاں صرف شیطان کی حکومت ہو....

Oh I am the evil one.

New shirt son.

War!

Let mein, Let mein!

ایک دوسرے گانے "نوڈاؤٹ" کو الٹا کر کے سننے پر جو الفاظ پیدا ہوتے ہیں وہ ہیں

ILOVESATAN!!!

اور ہینا موٹیٹنا کے چند گانوں کو الٹا کر کے سنو تو بنتا ہے...

Wantitall

Causemoneytalks

Wantitall....

"لینڈز آف لائف" کافی مشہور گانا ہے...

IspeakforSATAN...

سنگریہ خانہ کے ایک گانے کو ریورس کر کے بنتا ہے...

MyfriendLUCIFERsmiledatme...

SATANisthebest...

اور البم لوسیفا ر کے گانے کو ریورس کرو تو بنتا ہے

MurderMurderJesus

666

666 شیطان کا ہندسہ ہے اور ایک آنکھ بھی شیطان کی علامت ہے۔ اس کے علاوہ دو

انگوں سے سینک کا نشان بنانا بھی شیطان کی علامت ہے (👁️)۔

"پیسز آف می" کو الٹا کرو تو....

ShelovesSATAN...

اور یہی نہیں Doratheexplorer 'جانی مشہور کارٹون ہیں۔ ان کے آغاز میں پتا ہے کیا بولا جاتا ہے۔

HailSATAN!

(شیطان کی جے!)

\*وَاسَّ تَفَّزَزَ مَنْ اسَّ تَطَعَّ تَ مَنْ هُمْ بِصَوِّكَ\*

اور (اے شیطان!) تو بہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...

آرمون وہ سب سن کر خوشی سے پھولے نہ سمارہا تھا۔

"واہ سردار واہ... آپ نے تو سینہ چوڑا کر دیا ہے..."

"ہاں آرمون... آسکریم کی لگیوں میں گھومتی گاڑیوں سے لے کر چھوٹے بچوں تک کو خاموش کرانے کے لئے ان کی مائیں نظمیں لگا کر دیتی ہیں۔

کال آئے تو میوزک بجتا ہے... یہ لوگ چاروں طرف سے اس آگ میں گھرے ہوئے ہیں  
آرمون...

چاروں طرف سے..... ہا ہا ہا!!!

اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ....

خدائے بلند و برتر کی عزت و جلال کی قسم! میں ان کو بہکاؤں گا۔ میں ان کی اولادوں کو بہکاؤں گا۔

ان کی رگوں میں سردار ابلیس کی محبت ڈالوں گا۔ ان کے کانوں کو اس کی آواز کا عادی بناؤں گا۔

جس جنت سے اس کی وجہ سے میرے آقا کو نکالا گیا... میں ہرگز.. ہرگز اس میں اسے واپس نہیں جانے دوں گا۔

میں آدم کی اولاد کو منہ کے بل زمین پہ گراؤں گا۔ میں اسے جہنم میں لے کر جاؤں گا۔" جارحیں بولتے بولتے ہانپنے لگا تھا۔

"وہ مشن.. جسے میرے آقا نے شروع کیا... میں اس کا چراغ بجھنے نہ دوں گا... شروع میں مجھے لگا تھا کہ...

میں نے سردار کو بولا بھی تھا یہ...

کہ ہم خدا سے دشمنی مول رہے ہیں۔ اور خدا سے تو کوئی بھی نہیں جیت سکتا...

پھر سردار نے مجھے اللہ کی وہ باتیں بتائیں....

\*وَاسَّ تَفَّ زَزَّ مَنْ اسَّ تَطْعَ تَ مِنْ هُمْ بَصَوَّتِكَ وَاجَّ لَبَّ  
عَلَى هُمْ نَحْنَى لِكَ وَرَجَلِكَ وَشَارِكَ هُمْ فِي الْاَمِّ وَالِ وَالِ اَوَّلَادِ  
وَعَدَّ هُمْ طَّ وَمَا يَعِدُّهُمْ الشَّيْ طُنُّ اِلَّا غُرُورًا ﴿٥٦﴾ \*

اور بہکا لے ان میں سے جس پر قدرت پائے اپنی آواز سے اور ان پر فوج چڑھا لایا اپنے  
سواروں اور اپنے پیادوں کا اور ان کا شریک بن جا مالوں اور بچوں میں اور انہیں وعدہ دے  
اور شیطان انہیں وعدہ نہیں دیتا مگر فریب کا...

(الاسراء-64)

سوشل میڈیا پر مختلف قسم کے رد عمل آئے تھے۔ کچھ نے عائض کے میڈیا انڈسٹری  
چھوڑنے کے فیصلے کو سراہا اور استقامت کی دعا دی 'کچھ نے تنقید کی اور ڈرامے بازی قرار  
دیا... خیر ہر ایک نے اپنے مزاج کے مطابق رد عمل ظاہر کیا۔ مگر وہاں فرق کسے پڑتا تھا۔

اسے تو آج پہلی بار... ایک مذہبی حلقے میں شریک ہونا تھا۔ وہ آج خوش تھا 'کافی  
خوش... مذہبی باتیں اسے کبھی اچھی نہیں لگی تھیں مگر جب تک دین Bychance ہو  
تب تک وہ اچھا لگتا بھی نہیں ہے... جب یہ bychoice ہوتا ہے، تب اترتا ہے یہ رگ  
و پے یہ....

ینال کی ڈیتھ کو کافی دن گزر چکے تھے۔ گھر کا ماحول اب کچھ روٹین پر آیا تو تھا مگر سب لوگ جیسے آپس میں بات کرنا یا مسکراتا تو بھول ہی گئے تھے۔ محض کام کی بات اور بس... امی تو وہ بھی نہیں بولتی تھیں۔ بس خاموش ہی کام میں لگی رہتی تھیں۔ کبھی رونے لگ جاتیں 'کبھی بالکل چپ....

آج کافی دن بعد اجمیر ٹیرس پر آیا تھا۔ وہ کافی دن سے کچھ سوچ رہا تھا مگر دماغ پہ ایسی دھند چھائی تھی کہ کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

آج کافی دن کی سوچ و بچار کے بعد اس نے آخر کار فون نکالا اور ٹویٹر کھولا۔

#BanMusic

#StopPromotingVoiceOfSatan

#StopFollowingFootstepsOfSatan

سٹیج کے بالکل سامنے ایک طرف بیٹھے عائض نے موبائل نکالا اور یونٹی ٹویٹر سکرول کرنے لگا۔ ایک ٹویٹ پر نظر پڑی

#BanMusic

#StopPromotingVoiceOfSatan

#StopFollowingFootstepsOfSatan

اسے یہ اچھا سا لگا اور ری ٹویٹ کر کے

"I stand with him"

کہا۔

اس کے ٹویٹ کرنے کی دیر تھی کہ اس کے M47 فالوورز نے بھی ری ایکشن دینے شروع کر دیے۔ اور سب ری ایکشنز مثبت نہیں تھے۔

کچھ "نوسو چوہے کھا کے بلی جج کو چلی" والی کہاوت سنا کر ان فالو کر چلے اور کچھ نے "اچھا گڈ 'بیسٹ آف لک' پر اکتفا کیا۔ جب کہ بہت سے لوگوں نے اسے ری ٹویٹ کیا اور اس ٹرینڈ کو فالو بھی کیا۔ کیونکہ مسئلہ ہمارا کوئی ایک معاشرتی برائی نہیں ہے۔ مسئلہ ہمارا امراء کی اندھی فالوئنگ ہے۔ چاہے وہ صحیح کر رہے ہوں یا غلط...

Whocares....

"ہم اپنی ٹیم کو نئے جوانن کرنے والے ممبر پیار سے بھائی عائض کو دعوت دیں گے کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں"

اسے سٹیج پر بلایا گیا تو وہ ذرا سا چونک گیا۔ ایسا نہیں تھا کہ اسے سٹیج پر جانے کی عادت نہیں تھی 'وہ کروڑوں کے سامنے لہک لہک کر پر فارم کرنے کا عادی انسان تھا۔



اور جب آپ سرعام گناہ کو پروموٹ کرنے میں اتنے نڈر ہوتے ہیں ناں تو نیکی کی بات سرعام کرتے ایک بار آپ کی روح کانپ سی ضرور جاتی ہے۔

عائض دھیرے سے اٹھ کر سٹیج کی طرف بڑھا۔ بائیں طرف سے کان میں ایک آواز پڑی۔  
"اب یہ حالات آگئے ہیں کہ ناچنے گانے والے دین کی دعوت دیں گے؟"

اس کے قدم جم گئے۔ اگلا قدم من بھر بھاری ہو گیا۔ حلق میں گولہ سا اٹکنے لگا۔ مگر وہ ہمت کر کے سٹیج پر چلا گیا۔  
"السلام علیکم!"

(کنسرٹ شروع ہوتے ہی چاروں طرف سے پارٹی پارز اور رنگین دھوئیں کے بادل زوردار ہوٹنگ کے ساتھ آسمان تک بلند ہوتے تھے)  
"مجھے خوشی ہے کہ آپ کے ادارے کے تحت ہونے والی اس تکمیل کی تقریب میں مجھ نئے شامل ہونے والے انسان کو بھی یاد رکھا گیا اور مدعو کیا گیا۔"  
وہ بدقت ہی بول پارہا تھا۔

(آغاز تیز دھنوں سے کیا جاتا تھا جو ناچتے تھرکتے تماشا یوں میں مزید ولولہ بھر دیتا تھا۔ اس کے سامنے تاحد نگاہ لوگ ہی لوگ ہوتے تھے۔ اس کی آواز کبھی نہیں کانپی تھی، وہ کبھی جھکا نہیں تھا)

"آپ لوگ... یہاں موجود 56 لوگ جو کہ اس عالم نیچ کا حصہ تھے... آپ لوگ اب اپنی متعلیٰ زندگی سے متعلیٰ زندگی میں جا رہے ہیں۔ میں اس پر کچھ نہیں کہوں گا سوائے".....

(ساری کنسرٹ میں لوگ اسے دیکھنے... اس سے بات کرنے... ہاتھ ملانے کو بے چین ہوتے تھے)

"سوائے اس کے کہ...."

اللہ نے آپ کو یہ جگہ 'یہ مرتبہ دیا ہے۔ اپنی جگہ کبھی مت چھوڑنے گا۔ کیونکہ'....

(کنسرٹ ختم ہوتے ہی پیسوں 'پھولوں اور تحفوں کا انبار ہوتا تھا جو اس کے اوپر گرتا تھا... اور وہ بس ایک مسکراہٹ دے کر واپس ہو جاتا تھا)

"کیونکہ آپ نے اگر اپنی جگہ چھوڑی.."

تو اللہ ناچنے گانے والوں سے یہ کام لے لے گا"....

اس سے زیادہ وہاں رہنے کی عائض میں ہمت نہیں تھی۔ وہ نیچے اتر آیا۔ واپس آ کر بیٹھنے تک اس کے جسم کا ایک ایک عضو ٹھنڈا پڑنے لگا تھا۔

"مجھے حوصلہ ہو گیا کہ اللہ ہمارے اور انسان کے نیچ نہیں آئے گا سوائے"....

"سوائے کیا سردار؟" آرمون نے بے صبری سے پوچھا۔

"سوائے اس کے کہ... انسان خود اسے ہمارے اور اپنے درمیان لے آئے..."

"سردار ایسا کون انسان ہے جو ہماری اتنی مخفی چالوں کو سمجھ لے.. پھر ان پر اللہ کو وکیل بھی بنا لے؟"

"دیکھنا چاہتے ہو؟" جار جیس حسرت بھرے انداز میں بولا۔

"ہاں ہاں" آرمون نے تیزی سے دو تین بار سر ہلایا۔

"تو آؤ پھر میں تمہیں وہ چند... چنے ہوئے بندے بھی دکھا دوں آرمون... وہ بندے جن پر ہمارا زور نہیں چلتا... نہ چلے گا..."

وہ بندے جو آج کے دور میں بھی... فولاد کی دیواریں ہیں...

آؤ میں تمہیں عباد الرحمن دکھاؤں آرمون !!!

اس کا ہاتھ پکڑے جار جیس ایک تنگ سی گلی میں غائب ہو گیا۔

www.urdu novels mania.com

\*وَاسَ تَفَزَزَ مَنْ اسَ تَطَعَتْ مِنْهُمْ بِصَوْتِك\*

اور (اے شیطان!) تو بہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے اپنی آواز کے ذریعے...

عائض فریش ہو کر لاؤنج میں بیٹھا تھا۔

"کریم صاحب! کافی".....

انہیں اشارہ کر کے وہ دوبارہ فون دیکھنے لگا۔ فالوورز کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا تھا مگر

اب فرق نہیں پڑتا تھا۔ اب جو بھی آ رہا تھا 'وہ اپنی مرضی سے آ رہا تھا۔

اسے یاد آیا اس نے کل والے ٹرینڈ کے اکاؤنٹ سے رابطہ کرنا تھا۔ اس نے اجمیر کا

اکاؤنٹ کھولا اور DM کیا۔

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ..."

I'm Aaiz Ameen Raza

Commonly known as Aaiz Raza.

آپ نے کل ایک ٹرینڈ چلایا تھا مجھے اس سے ریلیٹڈ آپ سے بات کرنی تھی۔ میں بھی ایسا

ہی ٹرینڈ چلانا چاہ رہا تھا۔ اینٹی میوزک...

اب آپ نے سٹارٹ کیا تو میں آپ کو جوائن کرنا چاہ رہا ہوں

-----

جب اس نے میسج کیا تو اجمیر کالج میں تھا۔ چھٹی کے وقت اس نے سڑک پہ چلتے ہوئے میسج

دیکھا۔

ایک لمحے کو اسے یقین نہ آیا کہ واقعی عائض نے اسے میسج کیا ہے۔ اس نے کنفریشن کی مگر وہ واقعی ویریفائیڈ اکاؤنٹ تھا۔

"وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..."

جی ضرور میرے لئے اعزاز کی بات ہوگی"

اس کے جواب دیتے ہی فوراً عائض نے میسج کیا۔

"تو پھر آپ اپنی لوکیشن سنئیر کریں۔ میں آپ سے ملنے آ جاؤں اور ہم کوئی سٹریٹیجی بنائیں..."

اجمیر کو یکدم سمجھ ہی نہ آئی۔ سب کچھ بہت تیزی سے ہو رہا تھا۔

"جی... آپ میرے گھر پہ ہی آ جائیں۔ میں لوکیشن سنئیر کر دوں گا۔ اور پلیز ملاقات پر انویٹ

ہی ہو..."

"فکر نہ کریں اجمیر... میں سوشل میڈیا پہ اس چیز کو وائرل نہیں ہونے دوں گا۔ اللہ ہمارے

کام میں بہت برکت ڈالے..."

"آمین سر"

کالج سے گھر آتے وہ یہی سوچ رہا تھا کہ اب آگے اسے کیا کرنا ہے۔

-----

عائض نے اسے دوپہر کا ٹائم دیا اور گاڑی نکال لی۔ وہ وہاں اکیلیے ہی جانا چاہتا تھا سو گھر پہ نہیں بتایا۔

اجمیر اسے سڑک کے موڑ پر ہی مل گیا۔ چنچلاتی ہوئی دوپہر میں سنسان سڑک پہ کھڑا وہ اسے ایک نیا نیا جوان ہوتا قدرے سنجیدہ لڑکا لگا تھا۔  
عائض نے گاڑی ایک طرف پارک کی اور لاک کر کے باہر نکلا۔ رسمی سلام دعا کے بعد وہ دونوں گھر کی طرف بڑھنے لگے۔  
"سر عائض..."

"تم مجھے بھائی کہو گے۔ یہ سر سر سے مجھے فینز والی فیلنگ آتی ہے" وہ مسکرا کر بولا تو اجمیر نے پھیکا سا مسکرا کر سر ہلایا۔

"میری سسٹر کی ڈیٹھ بھی اسی وجہ سے ہوئی ہے۔ ان کو excessive gaming اور PC کے overuse کی وجہ سے برین syndrome ہو گیا تھا۔ میں اب نہیں چاہتا کہ شیطان مزید اپنی آواز کا تیزاب ہمارے کانوں میں گھونتا رہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہم لوگ بچیں اس سے..... لوگوں کو ایٹ لیسٹ صحیح غلط کا فرق تو پتا ہو..."

"تاکہ جو حق پہ ہو وہ کسی دلیل سے ہو اور جو باطل پہ چلے وہ دلیل سے چلے..." عائض ہلکا سا بولا۔

"بالکل..."

تاکہ کم از کم ہم یہ کہنے کے قابل تو ہوں کہ \*وما علینا الا بلاغ المبین\*

"اس کے کئے اجمیر ہمیں بہت بڑی سڑیٹی لگانی پڑے گی۔ اس چیز نے بڑے چھوٹے ہر لیول پر سرایت کیا ہوا ہے۔ میں بڑے لیول پر اسے روکوں گا اور تم عام زندگی میں... کیونکہ میں عام لوگوں کے ساتھ گھل مل کر انہیں نہیں روک سکتا۔ میں ایک سنگرہ چکا ہوں۔ لوگ میری بات پر دھیان..."

"آپ اپنی nervous habits کو impulse دے رہے ہیں عائض بھائی... جو تھا وہ گزر گیا... وہ کتاب ختم... وہ chapter closed..."

www.urdu novels mania.com

\*وَاسَ ۡتَفَ ۡ زَزَرَ ۡ مَنِ اسَ ۡ تَطَعَّ ۡ تَ مِنْ ۡ هُمْ ۡ بِصَوِّکَ \*

اور (اے شیطان!) تو ہکا لے ان میں سے جس پر تیرا زور چلے 'اپنی آواز کے ذریعے...

"میں... میں کوشش کرتا ہوں کہ... اس سب کو بالائے طاق رکھ دوں۔"

عائض ڈرائنگ روم کے صوفے پر بیٹھ گیا۔ وہ نفاست سے سجاڈرائنگ روم تھا۔

تھوڑی دیر بعد اجمیر کو لڈ ڈرنک لئے اندر آیا۔

"ہاں تو اجمیر! میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اسے کنٹرول کون کرتا ہے۔"

"کسے"

"میوزک انڈسٹری کو..." وہ گہری سانس لے کر اٹھا اور کھڑکی کے پاس کھڑا ہو کر باہر سنسان

سڑک کو دیکھنے لگا۔ کبھی بجھار کوئی اکا دکا گاڑی گزر جاتی بس....

"میوزک انڈسٹری کی شاخیں ہوتی ہیں ایلویناتی کے ہاتھ میں....

مگر ضروری نہیں کہ ہر جو چیز تم دیکھ رہے ہو وہ ایلویناتی ماسٹر پروگرامنگ کا ہی حصہ ہو... کچھ

سنگرز... سپیشلی لوکل سنگرز... واقعی محنت کر کے آگے آتے ہیں... مگر بیسکلی ہالی ووڈ

انڈسٹری... جسے آج کل اینٹی ریلیجن کاموں کے لئے... اور اسلاموفوبیا پھیلانے کے لئے

یوز کیا جا رہا ہے... وہ اس پروگرامنگ کا حصہ ہے۔ یہ لوگ آپ کو راتوں رات شہرت

دلاتے ہیں اور بدلے میں آپ کو اپنی روح شیطان کو بیچنی ہوتی ہے۔

ہمارے ملکوں میں ابھی یہ چیز نہیں ہے 'یہاں بس مغرب کی اندھی تقلید اور کول بننے کے

چکر نے نوجوانوں کو سستے نشے کا عادی بنا دیا ہے۔"



"ستائشہ؟"

"ہاں... شراب 'لڑکی' گاڑی.... ان تین چیزوں سے باہر تمہیں کوئی گانا 'کوئی شاعری... اگر ملتی ہے تو مجھے بھی دکھانا!!!"

"گانوں کے یہی تو تین موضوعات ہیں۔"

"یہی تو... صرف میوزک نہیں 'لیرکس بھی toxin.... toxin"

آپ سمجھیں یہ آپ کا ریوٹ کنٹرول ہیں. جیسا سانگ ہوگا 'ویسا آپ کا موڈ ہوگا.... یہ آپ کا موڈ کنٹرول کریں گے"

"مجھے اندازہ ہے. اس کی تباہ کاریاں بہت ہیں. نوجوانوں کو sexual disorders ہو رہے ہیں. 21-21 سال کی عمر میں وہ کچھ بھی کرنے سے عاری ہیں. ڈپریشن دلانے میں 70% سے زیادہ ہاتھ تو ان گانوں کا ہے."

"تو پھر... اس ایڈکشن کو ختم کیسے کریں گے عائض بھائی؟"

"اشتراک سے...."

"اشتراک؟"

"ہاں اشتراک... سورہ لقمان میں اللہ تعالیٰ نے لھو الحدیث کی ڈیفینیشن بتائی ہے. وہ یہی ہے

"ہر وہ چیز جو آپ کو خود میں اتنا مشغول کر لے کہ اہم چیزیں ذہن سے منکل جائیں"

میوزک کیوں سنتے ہیں ہم؟

Tokilldepression...

تو یہی ہے لھو....

اللہ تعالیٰ کہتے ہیں لوگ اشتراء کرتے ہیں لھو الحدیث کا....

اشتراء کا مطلب ہے... transaction

ایک چیز دے کر دوسری چیز خرید لینا.

تو ہم اپنا سکون 'امن' دین دے کر لھو خریدتے ہیں. تو اسے چھوڑنے کے لئے بھی ہمیں اشتراء کرنا ہوگا."

"وہ کیسے عائض بھائی؟"

"ہمیں میوزک دے کر... اپنا دین 'اپنا قرآن واپس خرید لینا ہوگا"

www.urdu novels mania.com

عائض یوٹیوب پہ لائیو آ رہا تھا اور سامنے کیمرہ مین اور ڈائریکٹر کھڑے تھے. لائٹس اور بلائنڈز کا رخ اسی کی طرف تھا. کیمرے کے پیچھے اجمیر کھڑا سکرپٹ دیکھ رہا تھا. جبکہ عائض سکون سے بول رہا تھا. اسے تجربہ تھا! ہاں... زمانہ جاہلیت کے تجربات اتنے بھی برے نہیں ہوتے....

"اگر تو آپ اس مہم میں ہمارے ساتھ ہیں تو سب سے پہلے آپ نے انفسکم سے شروع کرنا ہے..."

انفسکم یعنی تمہارے اپنے نفس...

اپنے فون کو کھولیں... اس میں جتنے سانگز ہیں... وہ ڈیلیٹ کر دیں... جی ہاں! میں چھوڑنے کو نہیں کہہ رہا... ڈیلیٹ کر دیں... اگر cravings ہوں تو اس کا علاج بھی بتاتا ہوں۔ سب سے پہلے فون سے سارے کے سارے سانگز ڈیلیٹ کر دیں۔ اس کے بعد اپنے سٹیٹس پر کوئی awaring مواد شتیر کریں۔ جس میں آپ اعلان کریں کہ آج سے آپ میوزک کے خلاف ہیں۔

میں جانتا ہوں اس کے لئے بڑی ہمت چاہئے 'بہت زیادہ ہمت...'

لیکن شیطان کے لشکر بے گنتی ہیں۔ ان سے مقابلے کے لئے ہمت ہمیں کرنی ہی ہوگی۔

اس کے بعد اپنے فون پہ نشیدیں ڈاؤنلوڈ کریں 'تلاوت ڈاؤنلوڈ کریں'۔

اب اپنی ڈوز کم کر دیں۔ اگر روزگنا سننے کی عادت ہے تو ہفتے کے دو دن رکھیں اور باقی 5

دن آپ میوزک ڈائٹ پہ ہوں گے....

آہستہ آہستہ ان دنوں کو بھی کم کریں... اگر کبھی بہت ہی زیادہ دل کر رہا ہو تو اپنے فون کو بند

کر دیں... پاور آف... اور اونچا سا بولیں...

میں اللہ کی پناہ میں جاتا ہوں تمہارے شر سے اے ابلیس! میں تمہارے چنگل میں نہیں آؤں گا... تم میرا پیچھا چھوڑ دو!!!!!!

اس بھرپور ڈائٹ پلان کے ساتھ... دعا!

آپ جتنی بھی نمازیں پڑھتے ہیں۔ سب کے بعد دعا شامل کر لیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے "صوت الشیطان" سے بچالے....

اس بھرپور کاؤنسلنگ اور ڈائٹ پلان کے بعد ہم دنیا سے شیطان کی آواز مکمل ختم نہ بھی کر سکے تو... اپنا حصہ ڈالنے میں کامیاب ضرور ہو جائیں گے....  
ان شا اللہ!!

تقریباً رات کے ساڑھے تین بجے کا وقت ہوگا۔ کالونی میں اندھیرا ہر سو چھایا ہوا تھا۔  
عائض کی آنکھ ایک جھٹکے سے کھلی۔ اس نے رات کو فجر کا الارم لگایا تھا۔ شاید وہ بجا تھا۔ اس نے فون اٹھایا۔ الارم میں ابھی پورے چالیس منٹ باقی تھے۔  
کس نے جگایا اسے پھر؟

وہ بھی ایسا جگانا کہ نیند کا اثر تک باقی نہ ہو۔  
الحمد للہ الذی احیاناً بعد ما ماتنا والیہ النشور۔

وہ بستر سے نکلا... وضو کیا... کنگھی کی 'صاف کپڑے پہنے اور کانوں میں ہینڈ فرمی لگا کر باہر نکل گیا۔ دھیرے دھیرے چلتے ہوئے وہ فضا میں خنکی محسوس کر سکتا تھا۔ کانوں میں گونجتی دعائے نور اسے اس اترتی صبح میں بہت بھلی لگ رہی تھی۔

اللهم جعل فی قلبی نوراً

(اے اللہ میرے دل میں نور کر دے!

دل... جو منبع ہے ہر احساس کا... ہر جذبے کا... اس میں ہو جائے نور تو... سب ہی سنور جائے)

وفی لسانی نوراً

(اور میری زبان میں نور! جو دل پہ ہو... وہی زبان پہ دکھتا ہے۔ جن کے دل منور ہوں 'وہ زبان سے بھی روشنیاں ہی پھیلاتے ہیں)

وفی بصری نوراً

(اور میری بصیرت میں نور ہو!

دیکھنے میں نور... تاکہ آنکھ کسی ممنوعہ کی طرف اٹھے تک نہ)

وفی سمعی نوراً

(اور میری سماعت میں نور ہو!)

آہ... سماعت...

سماعت میں جو نور آجائے تو کہاں اثر کرے صوت الشیطان)

واجعل لی نور...

وجعلنی نور...

(اور میرے لئے نور بنا دے

اور مجھے نور بنا دے)

مسجد کے دروازے کے باہر کھڑے جار جیس نے آرمون کو اشارہ کیا۔

"یہ تمہیں میری خدمات جو میں نے سردار کے لئے کیں!

مگر... اس عارض جیسے لوگوں کے ہوتے ہوئے... ہم کبھی بھی 100 فیصد کامیاب نہیں

ہوں گے۔ یہ مٹھی برابر لوگ ہر دور میں باقی رہیں گے آرمون!"

یہ بات کر کے وہ ہوا میں کہیں تحلیل ہو گیا۔

آرمون نے ٹھنڈی آہ بھر کر آخری نگاہ اس رنگین بساط نما دنیا پر ڈالی اور واپسی کے سفر

کے لئے اوپر کی طرف غائب ہو گیا۔

مسجد کے قریب پہنچا تو ایک گھر کے آگے سے گزرتے ہوئے نیوز بلٹن کی آواز بلند ہوئی۔

عائض نے تلخ سی مسکراہٹ سے ادھر ادھر دیکھا اور دونوں انگلیاں کانوں میں ٹھونس لیں۔

اب یہ کان صرف رحمن کی آواز ہی سنیں گے...

دنیا میں بھی!

اور جنت میں بھی!

ختم شد

الحمد للہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات

